



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس دور میں نفاق اور منافقین کا کافی زور و شور ہے، نیز اسلام اور مسلمانوں کی مخالفت میں ان کے متعدد وسائل ہیں، اس لیے بہتر ہوگا کہ آپ مسلمانوں کو آگاہ کرتے ہوئے منافقین کے اوصاف، نفاق کے اقسام، اور اس کے خطرات پر روشنی ڈالیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

نفاق کے خطرات زبردست، اور منافقین کی شرارتیں بے شمار ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب میں سورہ بقرہ وغیرہ میں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں ان کے اوصاف و وضاحت کے ساتھ بیان فرمائے ہیں، چنانچہ ان کے اوصاف کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَاكُومُ آلُ عِزٍّ وَمَا يَكُونُ لَهُمْ عِلْمٌ شَيْئًا بِمَا عَصَوْا رُسُلَهُمْ لِيَكُونُوا فِي عَذَابٍ مُّظْمَرٍ ۚ فِی قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بَٰلَا تُكَاذِبُونَ ۚ ۱۰۰ ... سورۃ البقرۃ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں (8) وہ اللہ تعالیٰ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں، لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں، ”مگر سمجھتے نہیں (9) ان کے دلوں میں بیماری تھی اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھا دیا اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔“

اور فرمایا:

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ كُذِبُوا وَعَدُوٌّ لَّهُمْ وَأُضْلُوهُم مَّا مَوَّالُوا إِلَى الضَّلَاطَةِ مَوَّالُوا إِلَى الضَّلَاطَةِ مَوَّالُوا إِلَى الضَّلَاطَةِ ۚ وَنَاسٌ لَا يَدْرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ ۱۴۲ ... سورۃ النساء

بے شک منافق اللہ سے چالبازیاں کر رہے ہیں اور وہ انہیں اس چالبازی کا بدلہ دینے والا ہے اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کاپلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں، اور یاد الہی تو یوں ہی سی ”برائے نام کرتے ہیں (142) وہ درمیان میں ہی معلق ڈنگا رہے ہیں، نہ پورے ان کی طرف نہ صحیح طور پر ان کی طرف اور جب اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دے تو تو اس کے لئے کوئی راہ نہ پائے گا۔“

اسی طرح سورہ توبہ وغیرہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کے بعض دیگر اوصاف کا تذکرہ کیا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ منافقین زبان سے تو اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں، مگر اخلاق و کردار سے اس کی مخالفت کرتے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مذکورہ بالا آیتوں میں اور دیگر آیات میں بیان کیا ہے۔

نفاق کی دو قسمیں ہیں: اعتقادی اور عملی منافقین کے جن اوصاف کا ذکر اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں کیا ہے وہ نفاق اعتقادی ہے، اور ایسے منافقین کا کفر یہود و نصاریٰ اور بت پرستوں کے کفر سے زیادہ سنگین ہے، کیونکہ یہ انتہائی خطرناک ہیں، اور ان کا معاملہ اکثر لوگوں پر مخفی ہوتا ہے، اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ یہ قیامت کے دن جہنم کے سب سے نچلے حصہ میں ہوں گے۔

رہا نفاق عملی، تو اس کی صورت یہ ہے کہ اللہ پر، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوئے منافقوں کے بعض ظاہری اوصاف اپنالیے جائیں، جیسے جھوٹ، خیانت اور نماز باجماعت سے کاپلی وغیرہ۔

منافقین کے بعض اوصاف سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

”منافق کی تین علامتیں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو خلاف کرے اور اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔“

اور فرمایا:

”منافقوں پر سب سے گراں عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں اور اگر انہیں ان کے ثواب کا پتہ چل جائے تو یہ ان نمازوں میں ضرور حاضر ہوں گے، چاہے سر میں کے بل گھسٹ کر ہی کیوں نہ آنا پڑے۔“

اس باب میں اور بھی بہت سی آیات و احادیث وارد ہیں۔

لہذا ہر مومن مرد اور عورت پر واجب ہے کہ وہ ان کے صفات سے مکمل پرہیز کریں، اس سلسلے میں منافقوں کے اوصاف سے متعلق قرآنی آیات اور احادیث صحیحہ میں غور و فکر کرنے سے کافی مدد ملے گی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو دین سمجھنے، اس پر ثابت قدم رہنے، شریعت کے خلاف ہر چیز سے دور رہنے، اور اخلاق و افعال میں دشمنوں کی مشابہت سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے، بے شک وہ توفیق دینے والا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 65

محدث فتویٰ

